REGD. No. L.5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۹ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

روزنامہ
یوم سہ شنبہ
فی پرچہ دس پیسے
۲۷ رجب ۱۳۸۲ھ

الفضل
ربوہ

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۲۵ فتح ۱۳۴۱ ہش ۔ ۲۵ دسمبر ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۲۹۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۴ دسمبر بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت بہتر رہی مگر شام کے وقت بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ تشریف لے آئے

ربوہ ۲۴ دسمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی مورخہ ۲۲ دسمبر بروز ہفتہ ۲ بجے بعد دوپہر بذریعہ موٹر کار لاہور سے ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"دل کی حالت قدرے بہتر ہے
کمزوری تاحال زیادہ ہے۔"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ ہمارا شافی مطلق خدا اپنے فضل و رحم سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

ضروری اطلاع { الفضل کا ۲۶ دسمبر کا پرچہ "جلسہ سالانہ نمبر" ہوگا جس کے بعد جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی وجہ سے پرچہ شائع نہ ہو سکے گا۔ جلسہ کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ ۳۱ دسمبر کو پرچہ شائع ہوگا۔

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل کیا جا رہا ہے جملہ خریداران صاحبان ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو وہاں تشریف لائیں نیز اپنا چٹ نمبر ضرور نوٹ کر کے اپنے ہمراہ لائیں (مینیجر الفضل)

وقف جدید کے چھٹے سال کے آغاز پر احباب جماعت کے نام

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور پیغام

وقف جدید کو مضبوط کرو اور اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لو۔ وقف جدید کا کام بہت پھیل رہا ہے اور چندہ ضرورت سے کم آ رہا ہے ہمت کرو اور اسلام کو دنیا کے کناروں تک پھیلا دو

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھُوَ النَّاصِرُ

برادران جماعت! اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

وقف جدید کو مضبوط کرو

ہمت کرو۔ خدا برکت دیگا۔ اسلام کو دنیا کے کناروں تک پھیلا دو۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہی بتایا تھا کہ میرے زمانہ میں احمدیت پھیلے گی۔ وقف جدید کا کام بہت پھیل رہا ہے۔ چندہ ضرورت سے بہت کم ہے۔

بغیر دفتر کے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس سال وقف جدید کا دفتر بھی بنے گا۔ دوستوں کو چاہیے کہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے اور کام میں برکت دے۔ آمین

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ۲۰/۱۲/۶۲

سیرالیون سے مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری کی تشریف آوری

ربوہ ۲۴ دسمبر۔ مبلغ سیرالیون مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری مغربی افریقہ میں تین سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۶۲ء بروز ہفتہ چناب ایکسپریس سے ربوہ واپس تشریف لائے۔ اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر جمع ہو کر آپ کو پرخلوص طور پر خوش آمدید کہا۔ متعدد دیگر ناظر و وکلاء صاحبان کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر بھی آپ کے خیر مقدم کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ احباب نے آپ کو بکثرت پھولوں کے ہار پہنائے اور مصافحہ و معانقہ کر کے آپکی کامیاب مراجعت پر آپکو مبارکباد دی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرکز سلسلہ میں آپ کا واپس آنا مبارک کرے اور پہلے سے بڑھ چڑھ کر خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۵۔ دسمبر ۱۹۶۲ء

تازیانۂ عبرت

کوہستان کے مزاح نویس نے لکھا تھا کہ "ان حضرات نے دنیا کے مختلف گوشوں میں تبلیغ کا جو ڈھونگ رچا رکھا ہے اسکی حقیقت بیرونی ملکوں میں جانے کے بعد کھلتی ہے۔ افریقہ سے تو انہیں متحدہ عرب جمہوریہ کے تبلیغی اداروں نے بھگا دیا ہے" (کوہستان ۱۲/۶۲-۱۶)

اللہ تعالےٰ کا یہ عجیب تصرف ہے کہ ان صاحب کی تحریر کی سیاہی ابھی خشک ہونے نہ پائی تھی کہ کوہستان ہی کی اشاعت مورخہ ۲۰ر دسمبر ۱۹۶۲ء میں صاحبزادہ مبارک محی الدین صاحب قادری یوسفی عمرہ ۳ سال نے مشرقی افریقہ کے اسلامی حالات پر ایک مکتوب شائع کرا دیا جو کوہستان کے مزاح نویس کے لئے اور اسکے ہم خیال بھائی بندوں کے لئے ایک تازیانۂ عبرت کی حیثیت رکھتا ہے جس کو ہم ذیل میں بجنسہٖ نقل کر دیتے ہیں :۔

"صاحبزادہ مبارک محی الدین قادری یوسفی کی عمرہ ۳۵ برس ہے۔ موصوف گجرات کے رہنے والے اور حزب الاحناف کے فارغ التحصیل ہیں۔ مولانا کو نیروبی کے اسلامیہ سکول اور ایک مقامی مسجد میں تعلیم کے لئے وہاں بلایا گیا ہے انہوں نے وہاں سے ایک مکتوب لکھا ہے جس کے منتخب حصے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ ان سے وہاں کے حالات کے مختلف پہلوؤں پر روشنی پڑتی ہے۔ بعض پہلو علماء اور اربابِ فکر کے لئے دعوتِ فکر دیتے ہیں۔

"نیروبی کے تین سیکشن ہیں سیکشن نمبر ۱ سیکشن نمبر ۲ اور سیکشن نمبر ۳۔ ان تینوں سیکشنوں میں اسلامیہ سکول کی شاخیں موجود ہیں۔ ان تینوں سیکشنوں کے سکولوں کی نگرانی عاجز کے سپرد ہے مسجد میں دن میں دو بار عام لوگوں کو درس قرآن دیا جاتا ہے۔ نماز فجر کا درس مردوں کے لئے ہوتا ہے اور ساڑھے تین بجے دن میں خواتین کو درس دیا جاتا ہے۔ آخر الذکر میں تعداد ڈیڑھ دو صد کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ عاجز جمعۃ المبارک کی نماز کی امامت بھی کرتا ہے اور خطبہ میں ایک گھنٹہ تک دینی موضوعات پر تقریر کرتا ہے۔

شہر میں ان تین سکولوں کے علاوہ مقامی افریقی آبادی کے بھی متعدد مدارس ہیں۔ یہ امر بڑا افسوسناک ہے کہ یہاں مسلمانوں کی طرف سے ناخواندہ اور غیر ترقی یافتہ افریقہ کے باشندوں کو مذہب اسلام کی طرف راغب کرنے کے انتظامات بہت محدود ہیں۔ اسکے برعکس عیسائی مشنریوں اور قادیانی حضرات کی تنظیمیں بڑی تندہی سے سرگرم عمل ہیں۔ عیسائی مشنریاں خاص طور پر مقامی افریقیوں کو تعلیمی اور دوسری سہولتیں مہیا کر کے انہیں اپنے دام تزویر میں گرفتار کرتی ہیں۔ مسلم ممالک کے علماء اور اربابِ فکر و نظر کو اس مسئلہ کی طرف سنجیدگی کے ساتھ توجہ کرنی چاہیئے۔

یہاں پاکستان و ہندوستان اور دوسرے ایشیائی ملکوں کے جو مسلمان بستے ہیں ان کے اندر بھی مذہبی جہالت بڑی عام ہے اور اس کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ جہاں دوسرے مذاہب کے لوگ تبلیغی سرگرمیوں میں مصروف ہیں وہاں یہ مسلمان چھوٹی چھوٹی باتوں اور مسائل پر لڑتے جھگڑتے ہیں۔ نیروبی کی جامع مسجد جو دنیا کی خوبصورت ترین مساجد میں شمار کی جا سکتی ہے ہر جمعہ کو مختلف فرقوں کے مسلمانوں کا اکھاڑہ بن جاتی ہے۔ مسلمانوں کی یہ حالت دیکھ کر غیر مذاہب کے لوگ صرف ان کی تضحیک ہی نہیں کرتے بلکہ اس کو اسلام سے متنفر کرنے کا ذریعہ بھی بناتے ہیں۔ یہ صورتِ حال دیکھ کر میں نے چند روز پیشتر یہاں کے ایک اخبار "دی ڈیلی نیشن" میں ایک بیان کے ذریعہ مقامی علماء کو ایک پلیٹ فارم پر جمع ہونے اور مشترک تبلیغی پروگرام مرتب کرنے کی دعوت دی تھی۔ افریقی باشندوں نے اس بیان کا خیر مقدم کیا۔ مگر ہمارے پاکستانی بھائی بے وجہ اس پر برہم ہوئے۔

یہاں آغا خانی مسلمانوں کی تعداد بھی اچھی خاصی ہے۔ یہ لوگ بڑے خوشحال اور متمول ہیں۔ پچھلے دنوں ان کے رہنما آغا خان یہاں آئے تھے تو میں نے ان سے ملاقات کی تھی۔ موصوف عنقریب دوبارہ آنیوالے ہیں۔ وہ تبلیغِ اسلام کی باتوں سے بہت خوش ہوتے ہیں۔ اور اسکی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے فرقہ کے مسلمانوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ افریقہ میں مستقل طور پر سکونت اختیار کریں اسکے برعکس یہاں کے دوسرے پاکستانی مسلمان جن کے یہاں دولت کی ریل پیل ہے، پاکستان واپس ہونے کی فکر میں رہتے ہیں۔ یہ رجحان پنجابی مسلمانوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

نیروبی میں باہر کے مسلمانوں کی زندگی کا ایک اور پہلو دیکھ کر رونا آتا ہے یہاں انہوں نے بڑی بڑی جائدادیں بنا رکھی ہیں۔ آسائش کی تمام صورتیں انہیں میسر تھیں۔ مگر اب وہ ان جائدادوں کو ٹھکانے لگانے کی فکر میں ہیں۔ انکی یہ جائدادیں نہ فروخت ہو رہی ہیں اور نہ وہ انہیں اٹھا کر کہیں لیجا سکتے ہیں میرے خیال میں یہ انہیں خدا کی طرف سے درسِ عبرت مل رہا ہے۔ اب سے پہلے جب یہاں کے حالات پرسکون تھے۔ ان لوگوں نے مقامی افریقیوں میں تبلیغ اسلام کی ضرورت نہیں محسوس کی۔ بلکہ اس کے برعکس انہیں نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے مسلمان افریقیوں کے ساتھ بھی ان کا رویہ اسلامی تعلیمات کے برعکس تھا۔ اب یہی افریقی بیدار ہونے کے بعد ان لوگوں کو نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ یہاں کے یہ غیر افریقی مسلمان موجودہ زندگی سے تنگ آ کر جب اپنے وطنوں کو واپس جاتے ہیں تو چند ماہ کے بعد پھر یہاں کا رخ کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ مدتوں سے اس استوائی علاقہ میں رہنے کے بعد نہ انہیں وطن کی آب و ہوا راس آتی ہے اور نہ وہاں وہ سہولتیں میسر آتی ہیں جن کے وہ یہاں عادی ہو چکے ہیں۔

افریقی لوگ فطرتاً بڑے دین پسند اور اسلام دوست ہیں۔ وہاں آبادی میں جا کر انکو ... تبلیغ کی جائے تو آنکھیں فرشِ راہ کر دیتے ہیں۔ یہ لوگ عالم دین کو معلم کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ مقامی زبان میں معلم کو بیمو کہتے ہیں اور اس کو بڑے ادب و احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں کاش دنیا کے مسلمانوں کو افریقیوں کی اس اسلام پسندی کو فروغ دینے کی توفیق ارزانی ہو۔!" (کوہستان ۱۲/۶۲-۲۰)

اس مکتوب سے جو باتیں واضح ہوتی ہیں وہ قابل غور ہیں :۔

۱۔ نیروبی وغیرہ علاقوں میں عیسائیوں اور احمدیوں (قادیانیوں) کے مشن ہی کام کر رہے ہیں۔

۲۔ یہاں کوئی متحدہ عرب جمہوریہ یا سعودی عرب کے لوگ تبلیغی کام نہیں کر رہے۔

۳۔ عام پاکستانی مسلمان جو یہاں آباد ہیں وہ صرف دولت کمانے میں لگے ہوئے ہیں انکو تبلیغ اسلام کے ساتھ کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

عیسائی مشنوں کے فروغ سے اگر کوہستان کے کالم نویس کا کوئی خاص تعلق ہو تو الگ بات ہے ورنہ ایک مسلمان کے لئے تو یہ امر نہایت خوشکن ہے کہ جماعت احمدیہ افریقہ میں نہ صرف عیسائیوں کا مقابلہ کر رہی ہے بلکہ ان کو ہر جگہ شکست دے رہی ہے۔ یہاں ہم پھر ایک بار دعوت دہلی کا نوٹ درج کرتے ہیں

"بلا تبصرہ۔ جماعت اسلامی ہند کے نقیب معاصر دعوت (دہلی) کے ایڈیٹوریل سے سرخی "کام یا صرف فتویٰ؟" کے نیچے :۔

"۔۔۔۔۔ اگر مختلف زبانوں کے ماہر ایک ہزار علماء بھی ہوں تو وہ صرف افریقہ میں بہت آسانی سے کھپ سکتے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ ایسے علماء ڈھونڈے سے نہیں ملتے۔ البتہ ایسے علماء کی کمی نہیں جو اپنی جیب مٹانے کے لئے کام کرنے والوں میں کیڑے نکالتے ہیں اور فتوے لگا کر ان کی اہمیت کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لاہور کے ایک جلسہ میں سیرۃ نبوی پر تقریر کرتے ہوئے ایک مولانا نے علماء کو مشورہ دیا۔۔۔ ایک دوسرا فریق یورپ اور افریقہ میں تبلیغ اسلام کا کام ضرور انجام دے رہا ہے۔ اس نے بہت سی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کئے۔ اسکول کھولے۔ جگہ جگہ مسجدیں تعمیر کیں۔ ہر زبان کے اخبار اور رسالے شائع کئے عیسائیوں اور دہریوں کی کانفرنسوں میں پہنچ کر انہیں اسلام سے روشناس کرایا۔ ریڈیو پر اسلام پر تقریریں کیں۔ عیسائیوں کے اعتراضات کے جوابات دئے۔ ہر زبان میں اسلام پر لٹریچر شائع کیا مگر اس طبقے کے بارے میں انہی مولانا صاحب کا ارشاد ہے کہ "جو لوگ مغربی ممالک میں اسلام کی تبلیغ کر رہے ہیں ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں"۔ گویا علماء کی سب سے بڑی خدمت یہ ہے کہ وہ کچھ نہ کریں۔ مگر کرنے والوں پر فتوے جڑتے رہیں!"

(بحوالہ صدق جدید
۲۴۔ اگست سنہ ۶۲ء)

مکرم خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب مرحوم

از مکرم سید محمد اکرم شاہ صاحب وحدت کالونی لاہور

خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب مرحوم کی ناگہانی وفات سے ہم ایک ایسی شخصیت سے محروم ہو گئے، جو جامع اور متوازن صفات کی حامل تھی۔ مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے دل و دماغ کی بہت سی خوبیاں عطا کی تھیں۔ وہ ایک محبت کرنے والے دوست غیور احمدی مفکر مسلمان بخت کوش شہری اور خاموش کارکن تھے۔ انہیں قدرت نے ایک دقیقہ رس اور نکتہ آفرین ذہن اظہار خیال کا ملکہ اور فعال ہستی عطا کی تھی۔ من حیث المجموع یہ تمام صفات خلیفہ صاحب مرحوم کی ذات کو ہماری جماعت کی قابل قدر ہستیوں میں شامل کرنے کے لئے کافی ہیں لیکن ان میں سب سے بڑھ کر خوبی یہ تھی کہ ان صفات کے باوجود ان میں کوئی تکلف یا تصنع یا داد طلبی کی خواہش نہ تھی۔ خلیفہ صاحب مرحوم کسی سے ملتے تھے تو فوراً اس کے بے تکلف دوست بن جاتے تھے۔ علمی تبحر اور عقلی فوقیت کے باوجود وہ دوسروں کے خیالات سے استفادہ کی کوشش کرتے تھے اور اسلام اور وطن کی علمی اور عملی خدمت کے سلسلہ میں انہیں جن تکالیف اور ناسامد حالات کا سامنا کرنا پڑتا تھا اس کا وہ ذکر تک کرنا پسند نہ کرتے تھے۔ یہ قطعاً کوئی مبالغہ یا رسمی فقرہ نہیں کہ ایسے انسان بہت کم پیدا ہوتے ہیں۔ خلیفہ صاحب مرحوم سے میرا تعارف ۱۹۵۵ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جلسہ گاہ میں ہی ہوا تعارف قابل مولوی محمد عمر صاحب بی۔ اے نے کرایا جو میرے ایک عزیز دوست ہیں۔ اور اس وقت باندھی ضلع نواب شاہ میں حربی سلسلہ ہیں۔ میں تعارفی گفتگو کے دوران سوچ رہا تھا کہ میں خلیفہ صاحب سے تعلقات میں اس حد تک اکتفا کروں گا کہ انہیں دعا کے لئے خطوط لکھتا رہوں گا۔ لیکن ابھی چند لمحات میں خلیفہ صاحب مرحوم میرے ایک بے تکلف، اور گہرے دوست بن چکے تھے ایک ایسے دوست کہ جن سے کسی فاصلہ پر رہنا سوء ادب بھی تھا۔ اور ناممکن بھی۔ بڑے اصرار کے ساتھ انہوں نے مجھے چلائے پر مدعو کیا۔ اور اس دن چار گھنٹے ہم نے اکٹھے گزارے۔

اس ملاقات کے بعد جب بھی وہ لاہور تشریف لاتے، تو میرے ہاں قیام فرماتے لاہور میں خلیفہ صاحب کے قریبی رشتہ دار موجود تھے۔ اور جہاں تک مجھے علم ہے، ان رشتہ داروں کو یہ شکایت بھی رہتی تھی کہ خلیفہ صاحب ان کے ہاں نہیں رہتے لیکن جو چیز خلیفہ صاحب کو میرے ہاں لے کر آتی تھی۔ وہ اس علم دوست شخص کا شوق مطالعہ اور علمی جستجو کا ذوق تھا ان کی سادہ اور آسان عادات کی وجہ سے میں بھی چند ہی دنوں میں ان سے بے تکلف بن گیا۔ اور ہم گھنٹوں تک بیٹھ کر بحث و تمحیص کیا کرتے تھے۔ خلیفہ صاحب مرحوم جب کسی مضمون پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے لگتے تو ایسا لگتا تھا کہ علم کا ایک سمندر ہے۔ لیکن جوں ہی وہ تھمنے لگتے۔ میں کوئی اعتراض کر دیتا تھا اور پھر وہ بڑے منطقی انداز میں معاملہ کی صغریٰ کبریٰ کی شرح و بسط کرنے لگ جاتے۔ سوماً اس حالت میں میں ان سے رات کے آرام کے لئے رخصت لیتا تھا۔ اور پھر وہ مطالعہ میں مشغول ہو جاتے تھے۔ خلیفہ صاحب آتے ہی مجھ سے میری کتابوں کی چابیاں اپنی تحویل میں لے لیتے تھے۔ اور رات کے بعد جب بھی میں گھر واپس آتا تھا۔ تو وہ کتابوں کے ایک انبار کے درمیان بیٹھے ہوئے کچھ نہ کچھ لکھ رہے ہوتے تھے۔ اس طرح اس عزیز مہمان کا وقت میرے ہاں گزرتا تھا۔

مرحوم کو اسلام پر واقع ہونے والے اعتراضات کے ٹھوس جوابات دینے اور اس سلسلہ میں تحقیقات کا بے حد شوق تھا۔ ایک دفعہ میں نے ان سے ذکر کیا کہ روس کے پروفیسر نزدھن اور پروفیسر ہگسلی میں پہلی پاکستان سائنس کانفرنس کے ایام میں کراچی میں یہ دلچسپ مباحثہ ہوا تھا کہ آیا سائنس بھی بورژوا اور پرولتاری ہو سکتی ہیں یا نہیں۔ اور پھر میں نے مزید علمی تحقیق کی خاطر کہا کہ میرے خیال میں پروفیسر نزدھن کا یہ نظریہ بظاہر درست ہے اور اسی سلسلہ میں میں نے بعض دلائل کا بھی ذکر کیا۔ میرا خیال تھا کہ خلیفہ صاحب فوراً تردید دلائل دینے لگیں گے۔ لیکن انہوں نے فرمایا کہ میں مطالعہ کرنے کے بعد جواب دوں گا چنانچہ خلیفہ صاحب نے پورے دو ماہ تک اس موضوع پر وسیع مطالعہ کیا اور پھر انہوں نے جو جواب دیا۔ وہ صحیح معنوں میں ٹھوس علمی چیز تھی۔

غالباً ۱۹۶۰ء یا ۱۹۶۱ء میں لاہور میں ایک اسلامی مباحثہ ہوا تھا جس میں مختلف ممالک کے علماء نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر خلیفہ صاحب مرحوم نے ایک بڑا ہی اچھا مقالہ اسلام اور سائنس کے مضمون پر لکھا اور مندوبین میں تقسیم کرایا۔ میرے خیال میں یہ کاوش خلیفہ صاحب کی حضرت اسلام سے والہانہ محبت بلکہ ایک دوربین بصیرت کی دلیل تھی۔ کیونکہ اسلام اور دیگر مذہبی اور غیر مذہبی نظریات حیات و علم کے مابہ النزاع جو بنیادی مسئلہ ہے۔ کہ اسلام اور صرف اسلام ہی ہر امر و نہی حقیقت اور صداقت کے مترادف ہے۔ اگر یہ کلیہ ثابت کر دیا جائے۔ تو پھر اسلام کی مخالفت کی بنیاد صرف تعصب اور ہٹ دھرمی کے علاوہ کچھ نہیں رہتی۔ خلیفہ صاحب مرحوم نے اس مقالہ کی تیاری میں شبانہ روز محنت کی۔ اور اپنی ذات اور گھر بار کو بھلا کر محنت کی۔ اس سات سال کے عرصہ میں میں نے خلیفہ صاحب کو بڑے نزدیک سے دیکھا۔ اور اس وقت میرے حافظہ میں ان کے بے لوث عمل اور علمی استعداد کے کئی ناقابل فراموش واقعات موجود ہیں۔ میں صرف ایک واقعہ کی طرف اشارہ سے اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ ان کے فوت ہونے سے چند ماہ قبل کا واقعہ ہے۔ کہ وہ پاکستان کے ایک نہایت اہم مسئلہ کا ذکر کر رہے تھے۔ اور اس سلسلہ میں انہوں نے بڑی بے تابی اور سنجیدگی کے ساتھ کہا کہ مرنے سے قبل میں پاکستان کو مکمل دیکھنا چاہتا ہوں۔ یہ ایک پرجوش محب وطن کے الفاظ تھے۔ جن سے وطن کے ساتھ ان کی سچی اور گہری محبت کا اظہار ہوتا تھا۔

ان کی تمام خوبیوں اور صلاحیتوں کو اگر چند الفاظ میں ادا کرنا مقصود ہو تو یہ کہنا مناسب ہے کہ وہ ایک بہت اچھے احمدی اور حقیقی مسلمان تھے۔ ایک ایسے مسلمان جس کے متعلق قرآن کریم کی یہ آیت بالکل ٹھیک بیٹھتی ہے۔ لا نريد منكم جزاءً ولا شكورا۔ انا نخاف من ربنا يوما عبوسا قمطريرا۔ فوقٰهم الله شر ذالك اليوم ولقّٰهم نضرة وسرورا۔

خلیفہ صلاح الدین صاحب مرحوم نے زندگی کے آخری سالوں میں اپنے عزیزوں کی مفارقت کے بڑے صدمے سہے۔ حضرت امی جان مرحومہ اور ان کی ایک بچی تقریباً ساتھ ساتھ فوت ہوئیں خلیفہ صاحب کے فوت ہونے سے دو روز قبل ان کی عزیز ہمشیرہ رضیہ بیگم صاحبہ مرحومہ فوت ہوئیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم خلیفہ صاحب مرحوم اور ان کی ہمشیرہ مرحومہ کو بلند درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کا خود حافظ و ناصر ہو۔

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپیہ ہوگی لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔" (الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۶ء)

(مینیجر الفضل ربوہ)

جلسہ سالانہ کے ایام میں مسجد مبارک میں باجماعت نماز تہجد کا انتظام

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے مبارک اجتماع کے موقعہ پر حسب سابق مسجد مبارک میں باجماعت نماز تہجد کا انتظام کیا گیا ہے۔ مکرم حافظ محمد رمضان صاحب تہجد کی نماز پڑھائیں گے۔ ۴½ بجے نماز تہجد شروع ہوا کرے گی یہ وقت بعض احباب کی درخواستوں کے پیش نظر مقرر کیا گیا ہے۔ احباب کو استفادہ کرنا چاہیئے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

مجلس انصار اللہ کا مالی سال —— آخری تاریخ ۳۱ر دسمبر ہے

جملہ اراکین مجلس انصار اللہ کی یاددہانی کے لئے گذارش ہے کہ مجلس انصار اللہ کا مالی سال ۳۱ر دسمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ اس تاریخ تک ہر قسم کے چندے یعنی چندہ مجلس اشاعت لٹریچر۔ سالانہ اجتماع اور چندہ تعمیر۔ بجٹ کے مطابق سو فیصدی وصول ہو کر مرکز میں پہنچنے ضروری ہیں۔ اراکین جائزہ لیں کہ ان میں سے کسی کے ذمہ کسی مد کا بقایا تو نہیں۔ اور اگر ہو تو اسے ادا کر دیں۔ تاکہ مالی سال ختم ہونے سے پہلے رقوم مرکز میں پہنچ جائیں۔ اور آپ کی مجلس بقایادار مجالس میں شامل نہ ہو اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے تاکہ آپ اس کی راہ میں زیادہ سے زیادہ خرچ کر سکیں۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تبصرہ

۱۔ سیرت حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ — مؤلفہ چوہدری عبد العزیز صاحب واقف زندگی

قیمت — ڈیڑھ روپیہ فی نسخہ — ملنے کا پتہ — مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقدس و مبارک وجود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا زندہ و درخشندہ ثبوت تھا اور اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان نشانوں کا مظہر تھا۔ زیر نظر کتاب میں اس عظیم الشان وجود کے ان اوصاف حسنہ اور خصائل حمیدہ پر روشنی ڈالی گئی ہے جو ہر احمدی کے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس میں جن بزرگان سلسلہ کے قیمتی مضامین شامل ہیں ان میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی۔ حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب اور حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کے نام نامی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ کتاب بہت عمدگی سے مرتب کی گئی ہے اور عمدہ کاغذ۔ کتابت و طباعت کے علاوہ حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کی ایک نہایت دلکش تصویر سے بھی مزین ہے۔

۲۔ رشح اسلام یا ختمِ الہام — مصنفہ ابو الفتح سید عبد القادر صاحب بھاگلپوری ایم۔اے

شائع کردہ ادارہ تحفظ فیضان ختم نبوت ۱۲۔ بن بازار گوالمنڈی لاہور

اس رسالہ میں فاضل مصنف نے بعض بالکل نئے اچھوتے حوالوں سے ناقابل تردید دلائل کے ساتھ ثابت کیا ہے کہ الہام کشف اور تعلق باللہ کے انکار کا نظریہ سراسر غیر اسلامی ہے اور بزرگان امت ہرگز اسکے مؤید نہ تھے۔

آخری آٹھ صفحات میں مودودی صاحب کے کتابچہ ختم نبوت پر تبصرہ کرتے ہوئے ان سے چند سوالات دریافت کئے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ مسئلہ نبوت کے متعلق ان کا مؤقف سراسر غلط اور خلاف اسلام ہے۔ قیمت درج نہیں ہے۔

۳۔ حضرت مسیح کشمیر میں — مؤلفہ قریشی محمد اسد اللہ صاحب کاشمیری

کوثر عرفان (ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

کوثر عرفان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حد درجہ پُر معارف اور نہایت ایمان افروز ملفوظات کا مجموعہ ہے اور "حضرت مسیح کشمیر میں" قدیم مذہبی اور تاریخی لٹریچر سے حضرت مسیح کے کشمیر آنے کا ثبوت دیا گیا ہے قیمت ڈیڑھ روپیہ فی نسخہ۔ ملنے کا پتہ۔ حکیم محمد عبد اللطیف صاحب شاہد بن بازار ۱۲ گوالمنڈی لاہور

صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں کی وصولی کا جائزہ

از مکرم جناب میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال

اشاعت کی غرض و غایت

بڑی بڑی جماعتوں کی طرف سے صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں یعنی چندہ عام و حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کا ششماہی جائزہ قبل ازیں شائع کیا جا چکا ہے۔ عنقریب ان چندوں کی سات ماہ کی وصولی کا جائزہ شائع کیا جا رہا ہے۔ اس جائزہ کی اشاعت کی غرض یہ ہے کہ ان جماعتوں کے تمام احباب کو اپنی اپنی جماعت کی کارگزاری کا علم ہوتا رہے اور عہدیدار بھی اور دوسرے احباب بھی سب مل کر کوشش کریں کہ سال ختم ہونے سے پہلے ہر جماعت مکمل طور پر اپنی ذمہ واری ادا کر کے اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب خلیفہ (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کے روبرو سرخرو ہو جائیں۔

اس اشاعت کی ایک اہم غرض یہ بھی ہے کہ تمام احباب اور خصوصاً بزرگان سلسلہ اور صحابہ کرامؓ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مالی جہاد کے میدان میں بھی جماعت کے قدم استوار رکھے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے منشاء مبارک اور ہدایات کے مطابق ہم اس میدان میں جلد جلد ترقی کی منزلیں طے کرتے چلے جائیں کیونکہ ہمارے سلسلہ کی کامیابی کا اصل انحصار محض اور محض اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت پر ہے۔ پس اگر ہماری جد و جہد کے ساتھ والہانہ دعائیں بھی شامل رہیں تو یہ امر اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت کے حصول کا باعث ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

آج سے چند سال پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا تھا کہ:-

"اب ہماری جماعت کا کام اس قدر بڑھ گیا ہے کہ جب تک تحریکات جدید اور صدر انجمن احمدیہ کی آمدنیں پچیس پچیس لاکھ تک نہ پہنچ جائیں اس وقت تک سلسلہ کے کام خوش اسلوبی سے نہیں چل سکتے"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بعد صدر انجمن احمدیہ کے چندوں میں غیر معمولی ایزادی ہوئی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ لیکن یہ ایزادی نہ تو ہماری بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرتی ہے اور نہ ہی ابھی تک ہم حضور کی مقرر کردہ منزل تک پہنچ سکے ہیں۔ پس لازمی اور ضروری ہے کہ تمام جماعتیں (خواہ ان کی وصولی کا جائزہ شائع کیا جا سکے یا نہ شائع کیا جا سکے کیونکہ جماعتوں کی تعداد اتنی زیادہ ہے کہ ان سب کے نام اخبار میں شائع کرنا ممکن نہیں لہٰذا تمام جماعتوں کے لئے لازم ہے کہ وہ) نہ صرف اپنا اپنا موجودہ بجٹ پورا کریں بلکہ اپنے بجٹوں کا بھی ہر وقت جائزہ لیتی رہیں تا کوئی احمدی جس کی کچھ بھی آمدنی ہو اپنی جماعت کے بجٹ میں شامل ہونے سے رہ نہ جائے اور ہر فرد کی صحیح آمدنی بجٹ میں درج ہو۔ اور مرکز کی منظوری کے بغیر کسی شخص کا چندہ مقررہ شرح سے کم نہ لکھا جائے۔

پس تمام احباب سے التجا ہے کہ بجٹوں کی صحیح تیاری اور پھر ان کی وصولی کے لئے ہر ممکن کوشش کریں اور ساتھ ہی ساتھ پورے انہماک اور جوش سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے رہیں کہ وہ محض اپنے فضل و کرم سے ہماری ناچیز کوششوں میں برکت ڈالے اور اسلام کی اشاعت اور اس کے استحکام کی جو ذمہ واری ہمارے سپرد ہے۔ اس کے ادا کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ کیونکہ خود ہمارا اور ہماری آئندہ نسلوں کا اور تمام دنیا کا بھلا اسی میں ہے۔ آمین ثم آمین

سات ماہ کی وصولی کا جائزہ

سال رواں کے پہلے سات مہینوں میں بڑی بڑی جماعتوں کی طرف سے صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں کی جو وصولی ہوئی ہے اس کا نقشہ درج ذیل ہے۔ اس نقشہ کی تیاری میں ۱۸ دسمبر ۱۹۶۲ء تک کی وصول شدہ رقوم شامل کی گئی ہیں اور فیصدی وصولی سال تمام کے بجٹ کے مقابلہ میں نکالی گئی ہے۔ پس جن جماعتوں کی وصولی ۵۸ فیصدی یا اس سے زیادہ ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ان جماعتوں نے اس وقت تک اپنا تدریجی بجٹ سو فی صدی پورا کر لیا ہے۔ سوائے اس کے کہ ان کے ذمہ گزشتہ سالوں کے بقائے ہوں جن جماعتوں کی وصولی ۵۸ فیصدی سے کم ہے۔ یا ان کے ذمہ گزشتہ سالوں کے بقائے ہوں تو انہیں اس کمی اور بقاؤں کے مطابق اپنی کوششوں کو تیز کرنا چاہیئے۔

جن جماعتوں پر یہ ٭ نشان لگایا گیا ہے۔ ان کی طرف سے سال رواں کے بجٹ موصول نہیں ہوئے۔ لہٰذا ان کی وصولی کا گزشتہ سال کے بجٹ سے مقابلہ کیا گیا ہے۔ انہیں چاہیئے کہ جلد سال رواں کے بجٹ بھجوا دیں۔ جن جماعتوں پر یہ ⊗ لگایا گیا ہے۔ ان کے بجٹ زیر پڑتال ہیں۔ پس ایسی تمام جماعتوں کی سو فیصدی وصولی جو یہاں دکھائی گئی ہے وہ محض ایک اندازہ ہے۔ صحیح وصولی کی رفتار کا علم بجٹ موصول اور پڑتال ہونے کے بعد ہو سکے گا۔

نمبر ترتیب	نام جماعت	فیصدی وصولی: چندہ عام و حصہ آمد	فیصدی وصولی: چندہ جلسہ سالانہ
	ا۔ ایک لاکھ روپیہ سے زائد بجٹ والی جماعتیں		
۱	کراچی	۶۶	۳۷
۲	لاہور تمام (حلقہ جات)	۵۹	۳۲
	ب۔ بیس ہزار سے ایک لاکھ روپیہ تک بجٹ والی جماعتیں		
۱	ڈھاکہ	۴۲	۶۸
۲	اسلامیہ پارک لاہور ٭	۷۷	۳۲
۳	ربوہ (تمام حلقہ جات)	۵۹	۴۴
۴	سرگودھا ⊗	۵۳	۴۳
۵	سول لائن لاہور	۴۲	۴۶
۶	لائلپور ⊗	۵۱	۳۳
۷	کوئٹہ	۴۶	۲۷
۸	پشاور ٭	۳۵	۲۱
۹	سیالکوٹ شہر ⊗	۴۰	۱۶
۱۰	راولپنڈی ⊗	۳۹	۵
	ج۔ دس ہزار سے بیس ہزار روپیہ تک بجٹ والی جماعتیں		
۱	مزنگ لاہور ٭	۱۰۰	۳۷
۲	ماڈل ٹاؤن لاہور ⊗	۷۲	۵۴
۳	شیخوپورہ	۶۲	۴۹
۴	ملتان شہر	۲۰	۴۷
۵	لگھیانہ	۴۹	۴۶
۶	گوجرانوالہ ⊗	۶۳	۲۹
۷	حیدرآباد	۵۱	۳۳
۸	لاہور چھاؤنی ⊗	۶۵	۱۹
۹	منٹگمری	۵۳	۲۸
۱۰	جہلم	۴۴	۳۳
۱۱	واہ کینٹ	۳۴	۱۸
۱۲	چٹاگانگ	۴۰	۱۰
۱۳	گنج مغلپورہ لاہور	۳۴	۱۶
۱۴	کھاریاں	۱۷	۱۰
۱۵	کوہاٹ	۲۴	۳
۱۶	باندھی	۲	۱
	د۔ پانچ ہزار سے دس ہزار روپیہ تک بجٹ والی جماعتیں		
۱	ملتان چھاؤنی ⊗	۶۶	۸۴
۲	دہلی دروازہ لاہور ⊗	۶۹	۶۲
۳	نوشہرہ چھاؤنی	۵۴	۷۵
۴	اوکاڑہ	۵۴	۴۷
۵	کینال پارک لاہور ⊗	۱۰۰	۱۸
۶	بشیر آباد سٹیٹ	۶۱	۵۰
۷	نیلا گنبد لاہور ⊗	۵۹	۴۸
۸	محمد آباد اسٹیٹ	۴۷	۵۴
۹	قصور	۵۲	۴۹
۱۰	دارالصدر شرقی ربوہ ⊗	۵۵	[illegible]
۱۱	دارالرحمت شرقی ربوہ ⊗	۵۸	۳۶
۱۲	سنت نگر لاہور ⊗	۶۴	۴۷
۱۳	سلطان پورہ لاہور ٭	۵۳	۲۹
۱۴	وزیرآباد	۴۱	۳۶
۱۵	گجرات	۴۴	۳۰
۱۶	گنری ⊗	۳۷	۳۱
۱۷	اچھرہ لاہور	۴۸	۲۰
۱۸	محمد نگر لاہور	۳۳	۳۵
۱۹	رسالپور	۴۲	۲۵
۲۰	دارالذکر لاہور	۳۳	۲۹
۲۱	مردان	۳۸	۲۳
۲۲	بھاٹی دروازہ لاہور ٭	۴۴	۱۵
۲۳	مصری شاہ لاہور	۳۲	۱۹
۲۴	نرائن گنج	۳۲	۱۳

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فیصدی: چندہ جلسہ سالانہ
۲۵	ایبٹ آباد	۲۷	۱۳
۲۶	سیالکوٹ چھاؤنی	۳۵	۳
۲۷	تیج گاؤں ⊗	۱۸	۲

ھ۔ تین ہزار سے پانچ ہزار روپیہ تک بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فیصدی: چندہ جلسہ سالانہ
۱	منڈی بہاؤالدین *	۶۳	۸۲
۲	محمود آباد اسٹیٹ ⊗	۱۰۰	۳۴
۳	سکھر	۷۲	۵۶
۴	گوجرہ	۵۱	۷۶
۵	کیمبل پور	۵۹	۵۸
۶	دارالصدر جنوبی ربوہ ⊗	۵۷	۵۸
۷	بہاولپور *	۶۶	۳۳
۸	دارالرحمت غربی ربوہ	۵۹	۲۵
۹	دارالرحمت وسطی ربوہ ⊗	۵۴	۲۹
۱۰	دارالصدر غربی ب ربوہ ⊗	۵۵	۲۸
۱۱	احمد آباد اسٹیٹ ⊗	۳۶	۴۴
۱۲	چنیوٹ	۴۸	۲۸
۱۳	راجگڑھ چوبرجی لاہور ⊗	۵۵	۱۵
۱۴	احمد نگر متصل ربوہ ⊗	۴۸	۱۹
۱۵	دھرم پورہ لاہور	۴۵	۲۱
۱۶	چک ۱۸ بہوڑو ⊗	۴۰	۲۵
۱۷	اسمٰعیل آباد	۳۱	۳۱
۱۸	چک ۹۹ پنیار	۵۰	۱۰
۱۹	آنبہ کرم پورہ	۲۸	۲۹
۲۰	مظفر گڑھ	۳۹	۱۶
۲۱	میرپور خاص	۴۱	۱۱
۲۲	خانیوال	۲۹	۲۲
۲۳	برہمن بڑیہ ⊗	۳۳	۱۷
۲۴	مسن باڑہ	۱۸	۳۲
۲۵	بروہلی	۲۹	۱۵
۲۶	چک ۱۶۶ مراد	۳۳	۱۰
۲۷	چک ۶۹ گھسیٹ پورہ	۲۱	۲۱
۲۸	لیہ	۲۷	۱۱۵
۲۹	کوہ مری *	۳۰	۱۰
۳۰	رحیم یار خان	۲۷	۱۲
۳۱	نواب شاہ	۲۰	۷
۳۲	داؤد خیل	۲۷	×
۳۳	خانپور منڈی	۱۵	۷
۳۴	جڑانوالہ	۱۴	۳

۷۔ دو ہزار سے تین ہزار روپیہ تک بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فیصدی: چندہ جلسہ سالانہ
۱	دارالبرکات ربوہ ⊗	۱۰۰	۶۸
۲	بھاولنگر	۵۴	۱۰۰
۳	دارالنصر شرقی ربوہ	۷۱	۷۷
۴	ڈیرہ غازیخاں	۷۵	۶۸
۵	پرانی انارکلی لاہور ⊗	۵۶	۶۵
۶	خوشاب	۵۹	۵۴
۷	دارالیمن ربوہ	۶۴	۴۸
۸	دارالصدر غربی الف ربوہ ⊗	۷۵	۳۵
۹	دارالرحمت فیکٹری ایریا ربوہ	۵۶	۵۲
۱۰	گکھڑ منڈی	۴۱	۶۰
۱۱	مانسہرہ	۴۹	۵۱
۱۲	کرتوپنڈوری	۴۴	۴۷
۱۳	نصرت آباد اسٹیٹ	۹	۸۱
۱۴	جوہر آباد منڈی	۳۴	۵۴
۱۵	دولیال	۴۰	۴۶
۱۶	ڈگری	۳۲	۴۴
۱۷	حافظ آباد	۵۴	۱۵
۱۸	وہاڑی منڈی	۳۵	۳۶
۱۹	رلیو کے ⊗	۴۸	۲۲
۲۰	بھیرہ	۶۱	۹
۲۱	ناصر آباد اسٹیٹ *	۳۱	۳۷
۲۲	عارف والہ ⊗	۴۸	۱۱
۲۳	سانگلہ ہل	۲۶	۳۱
۲۴	گوجرخاں	۳۷	۱۹
۲۵	چک ۱۲۱ ج ب گوکھووال	۱۳	۴۳
۲۶	گھٹیالیاں کلاں	۳۵	۱۸
۲۷	پیراں غائب	۲۸	۲۴
۲۸	حویلیاں	۳۵	۱۷
۲۹	چک ۱۱۷ چھور	۴۰	۱۱
۳۰	جمال پور سندھ	×	۴۷
۳۱	ننکانہ صاحب	۳۷	۸
۳۲	چک ۷ جنوبی	۲۰	۲۴
۳۳	علی پور گھلواں	۳۳	۹
۳۴	کریم نگر فارم ⊗	۲۲	۱۶
۳۵	کھاد فیکٹری	۱۸	۱۶
۳۶	شاہدرہ	۳۲	۱
۳۷	محمود آباد جہلم	۲۳	۹
۳۸	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۳۴	×
۳۹	چک ۸۸ ج ب حبیانہ ⊗	۱۶	۱۵
۴۰	ڈسکہ ⊗	۲۵	۵
۴۱	چک ۳۳ ج ب دھیر کے *	۱۳	۱۷
۴۲	چک ۱۲۷ ر ب ہسولی پور *	۲۳	۶
۴۳	ڈگری گھمن ⊗	۲۴	۱
۴۴	منگلا ڈیم	۲۱	۲
۴۵	تاروا	۷	۱۵
۴۶	کرنڈی	۱۳	۷
۴۷	چک ۲۷۶ گ ب گھو والی *	۱۲	۸
۴۸	رائے پور قادرآباد	۱۴	۵
۴۹	چک ۱۶۹/۱۷۱ منگلا	۱۱	۷
۵۰	چک ۵۶ گ ب	۱۴	×
۵۱	ظفر آباد اسٹیٹ دیوہ لابینی	۱	۹
۵۲	نارنگ منڈی	۷	۲
۵۳	گوٹھ غلام رسول	×	×
۵۴	نمرآباد	×	×

خاکسار:- عبدالحق رامہ

۱۹-۱۲-۶۲ ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ

چندہ جلسہ سالانہ

اگرچہ چندہ جلسہ سالانہ کی اس وقت تک کی وصولی گزشتہ سال کی اسی وقت تک کی وصولی سے نمایاں طور پر بہتر ہے۔ پھر بھی یہ وصولی جلسہ کے متوقع اخراجات سے بہت کم ہے کیونکہ ابھی تک بہت سی جماعتوں کی طرف سے اس مد میں کوئی رقم وصول نہیں ہوئی یا بہت کم رقم وصول ہوئی ہے۔ لہذا تمام جماعتوں سے التماس ہے کہ اب اس چندہ کی فراہمی کیلئے فوری طور پر ایسا انتظام فرمائیں کہ جلسہ سالانہ سے پہلے ہی ہر جماعت کا اس چندہ کا بجٹ پورا ہو جائے۔

جن جماعتوں نے شروع سال سے ہی چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی طرف اپنی توجہ مبذول رکھی۔ انہوں نے اس چندہ کا ایک معتدبہ حصہ ادا کر دیا ہے۔ بلکہ بعض جماعتوں نے تو سو فیصدی ادائیگی کر دی ہے۔ بزرگانِ سلسلہ صحابہ کرامؓ اور دوسرے تمام احباب بھی ان جماعتوں کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان پر اپنے خاص انعام نازل فرمائے۔ اور انہیں بھی اور دوسری جماعتوں کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ وہ جلد از جلد اس چندہ کی پوری ادائیگی کر سکیں۔

جن جماعتوں کے ذمہ گزشتہ سالوں کے بقائے چلے آرہے ہیں۔ انہیں اور بھی زیادہ ہمت اور جوش سے کام لینا چاہیئے۔ تا تمام جماعتیں اسلام کے مجاہدین کی صفوں میں پہلو بہ پہلو کھڑے ہو کر اللہ تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کر سکیں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ اس زمانہ میں اسلام کی اشاعت اور ترقی کے ذرائع میں سے ایک نہایت ہی اعلےٰ ذریعہ ہے جس میں شامل ہونے والوں کو نہ صرف اصلاح نفس کی توفیق ملتی ہے۔ بلکہ ان کے دلوں میں اشاعت اسلام کی تڑپ اور ولولہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے اس جلسہ کے انعقاد کے لئے اپنا مال خرچ کرنا مومنوں کے لئے بہت بڑے ثواب اور اطمینان قلب کا موجب ہے۔ خصوصاً اس لئے بھی کہ یہ چندہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک سے جاری ہے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس چندہ کو ایک لازمی چندہ قرار دیا ہوا ہے۔ (ناظر بیت المال)

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی معرکۃ الآراء تصنیف "مذہب کے نام پر خون" شائع ہوگئی ہے اور جلسہ سالانہ کے موقع پر سٹال وقفِ جدید متصل گولبازار ربوہ سے مل سکے گی۔

اِس کتاب میں ناقابلِ تردید دلائل پیش کر کے مخالفین کے ان تمام نظریات کا نہایت احسن رنگ میں رد پیش کیا گیا ہے جو اسلام کی بزور شمشیر اشاعت کے مدعی ہیں۔ اسلوب بیان اس قدر دلکش، اچھوتا اور جاذب توجہ ہے کہ کتاب ایک دفعہ شروع کرنے کے بعد آخر تک پڑھے بغیر چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔

چونکہ پہلا ایڈیشن محدود تعداد میں طبع کرایا گیا ہے اس لئے جماعتیں اور احباب جلسہ کے موقع پر ربوہ پہنچتے ہی اپنے لئے کتاب کے نسخے حاصل کرلیں ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ کتاب اپنے موضوع، علمی مواد، طرزِ استدلال اور اندازِ بیان کے لحاظ سے بہت اہم ہے۔ جماعتوں میں اِس کی کثیر تعداد میں اشاعت انشاء اللہ بہت مفید ہوگی۔

کتاب ۲۱۵ صفحات پر مشتمل ہے اور اس کی قیمت وسیع اشاعت کی غرض سے صرف ایک روپیہ ۲۳ پیسے فی نسخہ رکھی گئی ہے۔ مجلد نسخہ کی قیمت پچیس نئے پیسے زائد ہوگی۔

انجمن احمدیہ وقفِ جدید ربوہ

اپنے ... خاندان ... کی ..... صحت ... اور زندگی کی رعنائیوں کو جواں تاب رکھنے کے لئے

روز

وناسپتی استعمال کریں!

ROSE VANASPATI Contains Vitamins A & D

SH. FAZAL REHMAN & SONS LIMITED

یہ

انتہائی احتیاط سے ہاتھ سے چھوئے بغیر وٹامن اے اور ڈی شامل کرکے بنایا جاتا ہے، پھولوں کی شادابی اور پھلوں کی طاقت عطا کرنے والے

روز وناسپتی

کا

سفید چمکتا ہوا رنگ اور دانہ اس کے اعلیٰ ہونے کی ضمانت ہے

بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعتہائے ضلع سیالکوٹ تحریر فرماتے ہیں:۔

اکسیر اٹھرا کی گولیوں کا معجزانہ اثر

شفاخانہ رفیق حیات ٹرنک بازار شہر سیالکوٹ کی تیار کردہ اکسیر اٹھرا کی گولیاں میں نے اپنے ایک عزیز کو استعمال کرائی ہیں! اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم سے ان کا معجزانہ اثر ہوا ہے اس کی ڈلیوری کا وقت اچھا گذر گیا ہے اور صحت مند لڑکا پیدا ہوا ہے۔ الحمد للہ ان کے پہلے دو بچے پیدائش کے وقت ہی ضائع ہو جایا کرتے تھے

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ

سیالکوٹ

فون نمبر ۲۲۵

تار کا پتہ مبشر پراپرٹی سیالکوٹ

کلیم۔ یونٹ اور جائداد

کی خرید و فروخت کے لئے مبشر پراپرٹی ڈیلرز کو یاد رکھیں

جلسہ سالانہ پر گولبازار رفیق حیات دواخانہ پر ملیں

مبشر پراپرٹی ڈیلرز سیالکوٹ

شہری زرعی

یونٹوں کے عوض زمین یا نقد معاوضہ حاصل کرنے کے لئے

دفتر

آفاق پراپرٹی ڈیلرز

۱۵ شیخ کلاتھ مارکیٹ ریل بازار لائل پور

پاکستان ویسٹرن ریلوے ـــ راولپنڈی ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

حسب ذیل کاموں کے لئے لیبر اور میٹریل کے ساتھ نظر ثانی شدہ شیڈول آف ریٹس (۱۹۵۲ء) کی [illegible] جنوری ۱۹۶۲ء سے بارہ بجے تک سر بمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔

کام کا نام	تخمینہ لاگت	زر بیعانہ	تکمیل کی مدت
ٹیکسلا حویلیاں سیکشن میں عثمان خٹان کے مقام پر ڈبل اور سائیڈنگ کو لوپ اور ایکسٹنشن آف سائیڈنگ میں تبدیل کرنا۔	۲۰،۰۰۰/-	۴۰۰/-	پانچ ماہ

۲- ٹنڈر مجوزہ ٹنڈر فارم پر اسی دن سوا بارہ بجے برسر عام کھولے جائیں گے۔

۳- تمام ٹھیکیداران جو پہلے سے ڈویژن ہذا کے ٹھیکیداران کی منظور شدہ فہرست میں درج نہیں انہیں چاہیئے کہ وہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر راولپنڈی کے پاس ٹنڈر کھولنے کی تاریخ سے قبل درج فہرست کرالیں۔

۴- ٹنڈر کے کاغذات مشتمل ٹنڈر فارم (پارٹ اے۔بی) کی خاص شرائط۔ ٹنڈر کی ہدایات اور تخصیصات و کوائف اگر کوئی ہوں زیر دستخطی سے مبلغ ۵/- روپے ناقابل واپسی کی ادائیگی پر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹھیکہ کی خاص شرائط پر ٹنڈر دہندگان کو قبولیت کے طور پر اپنے دستخط کرنا ہوں گے۔

۵- زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو ریلوے راولپنڈی کے پاس ٹنڈر کھولنے کے وقت سے قبل جمع کرا دیا جائے جس کے بغیر کسی ٹنڈر پر غور نہیں کیا جائے گا۔

۶- ریلوے انتظامیہ سب سے کم یا کسی ٹنڈر کو کل یا جزوی طور پر منظور کرنے کی پابند نہیں ہے۔

۷- تین علیحدہ نرخ شیڈول آف ریٹس سے زائد یا کم تحریر کریں۔

(اے) برائے مٹی کا کام (بی) ~~برائے~~ لیبر صرف (سی) برائے لیبر اور میٹریل

۸- مٹی کے کام کے سلسلہ میں لوڈ اور لفٹ کے اخراجات جہاں حسب قواعد ان کے لئے گنجائش ہو گی ادا کئے جائیں گے۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ریلوے راولپنڈی)

پاکستان ویسٹرن ریلوے ـــ لاہور ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس پر پرسنٹیج ریٹ کے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر مجوزہ فارموں پر جو اس دفتر سے ۷ جنوری ۱۹۶۳ء ساڑھے گیارہ بجے تک بعوض ایک روپیہ فی کاپی دستیاب ہو سکتے ہیں۔ زیر دستخطی ساڑھے بارہ بجے تک وصول کریں گے اور اسی روز ساڑھے بارہ بجے برسر عام کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت مع ٹنڈر پرسنٹیج	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرایا جائیگا	تکمیل کی مدت
۱	اے ای این۔ ۲ سیکشن لاہور میں کینال بنک اور دو سری کالونیز میں واٹر لوبن سینی ٹیشن اور ڈرینیج کا انتظام	۲۵،۰۰۰/- روپے	۵۰۰/- روپے	چھ ماہ

۲- جن ٹھیکیداروں کے نام منظور شدہ فہرست پر ہیں وہی ٹنڈر دیں جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست پر نہیں ہیں انہیں اپنے کاغذات نامزدگی ہمراہ لا کر ۷ جنوری ۱۹۶۳ء سے پیشتر رجسٹرڈ کرا لینے چاہئیں۔ کاغذات ان کے سابقہ تجربہ اور مالی حیثیت کے ہوں۔

۳- مفصل شرائط اور ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس پلان زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی یوم کار کو دیکھے جا سکتے ہیں ریلوے کی انتظامیہ سب سے کم نرخ یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں ہے۔ ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کے پاس ۷ جنوری ۱۹۶۳ء سے پیشتر جمع کرا دیں ٹھیکیداروں کو ریٹ لیبر اور میٹریل کی قیمت دینے چاہئیں اور ٹنڈر دینے سے پیشتر موقع کا معائنہ کر کے اپنا اطمینان کر لینا چاہیئے۔

۴- شیڈول آف ریٹس کے باب ۱۴ میں درج شدہ شقوں اور شیڈول کی باقی ماندہ شقوں کے لئے ٹھیکیداروں کو علیحدہ علیحدہ پرسنٹیج ریٹ درج کرنے چاہئیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ لاہور

جلسہ سالانہ کے موقع پر ہماری خاص پیشکش

مرقاۃ الیقین فی حیات نورالدّین

یعنی

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کی پاکیزہ سیرت جو حضور نے خود لکھوائی۔ بمسرت احباب جماعت کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔

احباب جماعت حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کی مقدس سیرت کے ایمان افروز واقعات کا مطالعہ کرنے کے لئے جلد از جلد حاصل فرمالیں۔ عمدہ کاغذ اعلیٰ طباعت خوبصورت جلد۔ ہدیہ فی نسخہ چار روپے

النّاشر۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ پاکستان

پاکستان ویسٹرن ریلوے ملتان ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

پی ڈبلیو آر کے نمونوں کے مطابق خانپور میں ریلوے کی عمارتوں میں ٹیک ڈاؤننگ کے اندر انٹرنل وائرنگ اور کیسنگ کے لئے حکومت کے لائسنس یافتہ ٹھیکیداروں کی طرف سے سربمہر ٹنڈرز مطلوب ہیں:

مقام	لائٹ پوائنٹس BATTEN	لائٹ پوائنٹس PENDANT	لائٹ پوائنٹس BRACKET	صرف چھت کے پنکھوں کے پوائنٹ	۸ پن پلگ پوائنٹس	کیفیت
۱- خان پور میں ۱۸ لسٹرڈ کا گارڈز اور ڈرائیورز رننگ روم	۱۸	۱۰	۱	۱۰	-	
۲- خان پور میں رہائشی کوارٹرز	۲۲	۱۲	۶	-	۶	

زربیعانہ جو جمع کرایا جائے گا۔ ۱۰/- روپے ہے اور کام کی تکمیل کی مدت معاہدہ کرنے کے وقت سے ایک ماہ ہے ٹنڈرز سربمہر لفافوں میں جن پر مذکورہ بالا کام کا نام لازمی طور پر تحریر کریں مجوزہ فارموں پر جو کہ ۲ جنوری ۱۹۶۸ء کے دس بجے تک یا قبل کسی بھی یوم کار کو مبلغ ۵/- روپے فی کاپی کی ادائیگی پر دفتر زیر دستخطی سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

ٹنڈر دہندگان کو چاہیئے کہ وہ مذکورہ بالا زربیعانہ ڈویژنل کیش ماسٹر پی ڈبلیو ریلوے ملتان کے پاس جمع کرا کر وہاں سے حاصل کردہ کچی رسید کو ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر پی ڈبلیو ریلوے ملتان کی جاری کردہ پکی رسید میں تبدیل کرالیں۔ اس پکی رسید کو ٹنڈر کے ہمراہ منسلک کریں ٹنڈر ۲ر جنوری ۱۹۶۸ء کے ۱۱ بجے تک یا قبل ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر پی ڈبلیو ریلوے ملتان کے دفتر میں رکھے ٹنڈر بکس میں ڈال دیئے جائیں یہ ٹنڈر دفتر ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر ملتان میں اسی دن ۱۲ بجے دوپہر حاضر ہونے کے خواہش مند ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹھیکیداران کی توجہ ان ہدایات کی طرف مبذول کرائی جاتی ہے جو ان کی رہنمائی کے لئے ٹنڈر فارم کے ساتھ منسلک ہیں مفصل شرائط و کوائف اور تخصیصات دفتر زیر دستخطی میں کسی بھی یوم کار کو ملاحظہ کی جا سکتی ہیں یا ان کی ایک نقل مبلغ ۱/- روپے جمع ۲/- روپے اگر بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ منگوانا مطلوب ہو۔ کی ادائیگی پر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

ٹھیکیداران کا ٹنڈر جمع کرانا اس بات کی دلیل ہے کہ اس نے مذکورہ بالا تمام شرائط و کوائف اور تخصیصات کا مطالعہ کر لیا ہے اور ہر حالت میں ان کا پابند رہے گا ریلوے انتظامیہ وجہ بتائے بغیر کسی ٹنڈر کو کلی یا جزوی طور پر منظور کرنے یا کسی یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی۔ ڈبلیو۔ آر۔ ملتان)

جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامی شعبے پوری مستعدی اور سرگرمی کیساتھ حرکت میں آگئے

دارالصدر کے مرکزی لنگرخانے نے کام شروع کر دیا۔ پہلے روز تین ہزار کس کھانے کی تقسیم

ربوہ ۲۴ دسمبر۔ حسب معمول ۲۶ دسمبر سے شروع ہونے والے نہایت ہی بابرکت و مقدس اور الٰہی جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں کل مورخہ ۲۳ دسمبر کو صبح ۹ بجے قریباً ڈیڑھ ہزار کارکنوں کے اپنی اپنی مقررہ ڈیوٹیوں پر حاضر ہونے کے ساتھ ہی جلسہ کے جملہ انتظامی شعبے پوری مستعدی اور سرگرمی کے ساتھ حرکت میں آگئے اور اس طرح انتہائی ذوق و شوق باہمی تعاون، اشتراک عمل بے لوث خدمت اور انتھک جدوجہد کا نہایت ہی مبارک اور بابرکت آغاز ہوگیا۔ فالحمد علیٰ ذالک۔

جملہ شعبہ جات کے حرکت میں آنے کے ساتھ ہی جلسہ پر قائم ہونے والے چار لنگر خانوں میں سے سب سے بڑے یعنی دارالصدر کے مرکزی لنگرخانہ نے کھانا تیار کرنے کا کام باقاعدگی سے شروع کر دیا ہے چنانچہ کل شام پہلی بار لنگرخانہ کی طرف سے مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اور قریباً تین ہزار کس کا کھانا تقسیم ہوا۔

نہایت ہی مبارک جدوجہد کے اس مبارک آغاز کے نتیجہ میں مسیح پاک علیہ السلام کے خوش نصیب مہمانوں کو خوش آمدید کہنے اور انہیں ہر ممکن آرام پہنچانے کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ کی سرکردگی اور براہ راست نگرانی میں دو درجن کے قریب انتظامی شعبہ جات برسرکار آکر پوری طرح مستعد اور تیار ہو چکے ہیں۔ اور بصد اشتیاق منتظر ہیں کہ مسیح پاک علیہ السلام کے مہمان ذوق و شوق اور ولولۂ عشق سے سرشار ہو کر قافلہ در قافلہ اور جوق در جوق تشریف لائیں اور بفضل اللہ تعالیٰ پہلے سے بہت بڑھ چڑھ کر تعداد میں تشریف لائیں اور انہیں خدمت بجا لانے کا موقع عطا فرما کر غیر معمولی سعادت سے بہرہ ور کرنے کا موجب بنیں

جلسے سے معاً قبل کے ایام جذبات شوق کے ہجوم اور کیف پرور انتظار کی وجہ سے اہل ربوہ کے لئے ایک خاص کیفیت کے حامل ہوتے ہیں۔ جسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے ربوہ کی مقدس بستی مہمانوں کی پرشوق آمد کے مبارک آغاز ان کی رہائش و آسائش کے ہمہ گیر انتظامات اور عنقریب جوق در جوق آنے والے مہمانوں کے خیر مقدم و استقبال کی پرمسرت تیاریوں کے باعث ایک نئی زندگی سے ہمکنار ہو چکی ہے۔ ابھی ایک دو دن کی بات ہے کہ زندگی کی یہ لہر بحر بیکراں کی صورت اختیار کر لے گی اور ہر طرف زندگی ہی زندگی نظر آئے گی۔ روحانیت سے بھرپور زندگی، دعاؤں اور ذکر الٰہی سے معمور زندگی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مسیح پاک علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہنے والے عاجز لیکن نہایت ہی خوش بخت و خوش نصیب بندوں کے اس عظیم روحانی اجتماع کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور یہ اسی کے فضل سے خدمت اسلام کے عزائم کو پختہ سے پختہ تر اور ذوق و شوق اور ولولہ عشق کو فزوں سے فزوں تر کرنے کا موجب ثابت ہو تا خدائے واحد کا جلال چمکے اور زمین کے کناروں تک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت و جلالتِ شان آشکار ہو اور ہر طرف اسلام ہی اسلام نظر آئے۔ آمین اللھم آمین۔

ڈیزل کار اور جھنگ کی سپیشل ٹرین کے متعلق ضروری اعلان

جھنگ سے جو سپیشل ٹرین ۲۵ دسمبر کو گیارہ بجے آرہی ہے وہ خانیوال سے صبح ساڑھے سات بجے روانہ ہوگی، اس لئے خانیوال کے احباب اور خانیوال سے جھنگ تک کے دوست بھی اس سے فائدہ اٹھائیں۔

نیز جو احباب وزیر آباد اور جھنگ کی طرف سے تشریف لائیں وہ اس امر کو یاد رکھیں کہ ڈیزل کار ہنڈیوالی اور چک جھمرہ کے درمیان چکر لگائے گی۔ اس واسطے چک جھمرہ اور ہنڈے والی پہنچتے ہی ڈیزل کار سے فائدہ اٹھائیں۔ گاڑی کے انتظار میں نہ رہیں۔

(ناظم استقبال جلسہ سالانہ)

اعلان

بعض واقعات حال ہی میں ایسے ہوئے ہیں کہ جن سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ قبل اسکے کہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنے والے احباب سرعت سے ربوہ تشریف لائیں۔ کچھ جیب کترے۔ گرہ کٹ اور اٹھائی گیرے یہاں پہنچ گئے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس عنصر سے ہشیار رہیں اور اپنے سامان اور نقدی کی پوری حفاظت فرمائیں۔

(نظارت امور عامہ)

درخواست دعا۔ برادرم ملک بشیر احمد صاحب ایس۔ ای لاہور کی اہلیہ درد گردہ اور پیشاب کی تکلیف سے سخت بیمار ہیں۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ درد دل سے دعا فرماویں کہ اللہ کریم ان کو صحت کاملہ عطا فرما دے آمین

(ملک عبدالرحمٰن ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج باسکٹ بال کلب کے زیر اہتمام

پانچواں آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ

تعلیم الاسلام کالج باسکٹ بال کلب کے زیر اہتمام پانچواں آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ اپنی روایتی شان کے ساتھ ۱۷ جنوری سے ۱۹ جنوری ۱۹۶۳ء تک ربوہ میں منعقد ہوگا۔ ٹورنامنٹ لیگ سسٹم پر کھیلا جائے گا اور اس کے حسب ذیل تین سیکشن ہونگے:۔

(۱) کلب سیکشن (۲) کالج سیکشن (۳) سکول سیکشن

داخلہ کی فیس ۱۰ جنوری ۱۹۶۳ء تک پہنچ جانی چاہیئے۔ پہلی ٹیم کے لئے فیس داخلہ -/۲۰ روپے اور اسی کلب کی ہر دوسری ٹیم کے لئے -/۱۵ روپے مقرر ہے۔

ٹورنامنٹ کا افتتاح پاکستان ریلویز باسکٹ بال ٹیم کے کپتان جناب جاوید حسن کریں گے ان کی ٹیم گزشتہ سال چوتھے آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ منعقدہ ربوہ میں چیمپئن قرار پائی تھی۔

ایم۔ اسلم قریشی (ایم۔ ایس سی)
سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی

چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صدر جنرل اسمبلی نے

اپنے فرائض نہایت مہتم بالشان طریق پر ادا فرمائے ہیں

محترم چوہدری صاحب موصوف کو امریکی مندوب اعلیٰ کا شاندار خراج عقیدت

اقوام متحدہ ۲۲ دسمبر۔ جنرل اسمبلی کے موجودہ سیشن کے اختتامی اجلاس میں کل امریکہ کے مندوب اعلیٰ مسٹر ایڈلائی سٹیونسن نے چوہدری محمد ظفر اللہ خاں آف پاکستان صدر جنرل اسمبلی کو اجلاسوں کی جملہ کارروائی کمال درجہ مہارت کے ساتھ نبھانے پر نہایت شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ مسٹر سٹیونسن نے کہا ہمارے اندازہ کے مطابق آپ نے اپنا فرض نہایت مہتم بالشان طریق پر ادا کیا ہے اور پارلیمانی مہارت حسن کارکردگی، حسنِ اخلاق اور ماہرانہ سلیقہ مندی کی ایک مثال قائم کر دکھائی ہے متعدد دیگر ممالک کے مندوبین نے بھی محترم چوہدری صاحب موصوف کے دورِ صدارت کو ایک مثالی دور قرار دیتے ہوئے آپ کی خدمت میں نہایت شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔

(پاکستان ٹائمز ۲۳ دسمبر ۱۹۶۲ء)